شیعہ سنی اتحاد اسرائیل اور امریکہ کی موت کا نام ہے: قائد ملت مولانا کلب جواد

عالمی یوم قدس کے موقع پر امریکہ اور اسرائیل کے خلاف احتجاجی مظاہرہ ہوا، ہزاروں مسلمانوں نے کی شرکت

مجلس علماء ہند کے زیر اہتمام ۱۰ جولائی ۲۰۱۵ء کو نماز جمعہ کے بعد بڑے امام باڑے میں عالمی یوم قدس منایا گیا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی اور قبلہ اول بیت المقدس کے تحفظ اور مسجد اقصیٰ کی بازیابی کے لئے امریکہ و اسرائیل کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، ساتھ ہی عالمی سطح پر جاری دہشت گردی کی پرزور مذمت کی گئی۔ نماز جمعہ کے بعد تمام مظاہرین اسرائیل اور امریکہ کے خلاف لکھے ہوئے پلے کارڈ اور بینر ہاتھوں میں لئے ہوئے جلوس کی شکل میں بڑے امام باڑے کے صدر دروازہ پر پہنچے۔ مظاہرین امریکہ، اسرائیل اور سعودی عرب حکومتوں کے خلاف نعرہ بازی کر رہے تھے۔ بڑے امام باڑے کے صدر دروازہ پر پہنچ کر مولانا کلب جواد نقوی نے مظاہرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا میں مسلمانوں کا قتل عام جاری ہے، شیعہ و سنی دونوں امریکہ، اسرائیل اور تکفیری فرقہ کی دہشت گردی کے شکار ہیں۔ مولانا نے کہا کہ ہم یوم القدس اس لئے مناتے ہیں تا کہ مظلوموں کی حمایت ہو اور ظالموں کی مخالفت کریں۔ کیونکہ وہ شیعہ ہو ہی نہیں سکتا جو ظلم پر خاموش رہے۔ شیعہ ہمیشہ ظالم کا مخالف اور مظلوم کا حامی ہوتا ہے۔ مولانا نے سخت الفاظ میں کہا کہ مسلمانوں کا اتحاد ہی اسرائیل اور امریکہ کی موت ہے۔ شیعہ سنی اگر عالمی پیمانے پر متحد ہو جائیں تو اسرائیل اور امریکہ جیسی طاقتیں دم توڑ دینگی مگر ان کی پوری کوشش یہی ہوتی ہے کہ کسی بھی طرح اتحاد نہ ہوسکے۔ اسکی ایک مثال ابھی دیکھنے میں آئی جب ایک ہوٹل میں اسرائیل اور سعودی عرب نے خفیہ میٹنگ کی جس میں مولویوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ یہ طاقتیں مسلمانوں کے اتحاد کو ختم کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔

اسرائیل اور امریکہ جیسی سامراجی طاقتوں نے بڑے پیمانے پر غازہ اور فلسطین میں بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو بیدردی سے قتل کیا ہے وہیں یمن، عراق اور کویت میں سعودی عرب کی حکومتیں تکفیری فرقہ کے ذریعہ مسلمانوں خصوصاً شیعوں کو خودکش حملوں میں قتل کر رہے ہیں، مسجدوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ رسول اسلام نے فرمایا ہے کہ مظلوم کی حمایت کرو چاہے وہ اجنبی ہی کیوں نہ ہو اور ظالم کی مخالفت کرو چاہے وہ تمہارا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ مظاہرین نے فلسطینیوں کی حمایت میں نعرہ بازی کی اور اسرائیل کے مظالم کے خلاف اسرائیل و امریکہ کا پرچم نذر آتش کیا۔ مظاہرہ کے بعد عزتمآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کے نام دیے گئے میمورنڈم کی کاپی اے سی ایم ٹو کو سونپی گئی۔ مظاہرہ میں میمورنڈم کے نکات بھی پڑھ کر حاضرین کو سنائے گئے جو عزتمآب وزیر اعظم نریندر مودی جی کے نام تھے۔

میمورنڈم:

۱۔ غزہ پٹی پر جاری اسرائیلی جارحیت اور بربریت کو فوراً ختم کیا جائے اور محاصرہ اٹھایا جائے۔

۲۔ ہندوستانی حکومت فلسطین کی مالی امداد کرے تا کہ اسرائیلی بمباری میں تباہ فلسطینی اپنے مکانات دوبارہ تعمیر کر سکیں، اور اسرائیل کو انسانی حقوق کی پامالی کا مجرم قرار دیا جائے۔

۳۔ ہندوستانی حکومت یمن میں جنگ بندی کے لئے مناسب اقدام کرے تا کہ بے گناہوں کا قتل عام بند ہو۔

۴۔ مظاہرین نے کویت میں دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوئے رضوان حسین اور ابن حیدر کے خانوادے کو مالی امداد دیے جانے کا مطالبہ کیا۔

۵۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ ہندوستان کی پالیسی ہمیشہ فلسطین حامی رہی ہے لہذا حکومت ہند اسرائیل سے متعلق اپنی خارجہ پالیسی پر نظر ثانی کرے۔

مجلس علماء ہند کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا یہ اجلاس عالمی سطح پر داعش اور اسکے جیسی دیگر دہشت گرد تنظیموں کے ذریعہ کی جارہی دہشت گردی اور انسانیت کے قتل عام کی پرزور مذمت کرتا ہے۔